महाराष्ट्र शासन
शालेय शिक्षण व क्रीडा विभाग
राज्य शैक्षणिक संशोधन व प्रशिक्षण परिषद, महाराष्ट्र
७०८ सदाशिव पेठ, कुमठेकर मार्ग, पुणे ४११०३०
संपर्क क्रमांक (०२०) २४४७ ६९३८ E-mail: evaluationdept@maa.ac.in

---

Question Bank

Standard:- 10th — جماعت:-دہم

Medium:- Urdu — میڈیم:-اردو

Subject:- History & Politics — مضمون:-تاریخ اور سیاسیات

ہدایت:-

۱- یہ سوالات کا بینک صرف طلبہ کے لئے مثالی سوالیہ پرچے حل کرنے کی مشق کے لیے ہی دیے جارہے ہیں-

۲ -اس بات کو ذہن نشین رکھیں کہ بورڈ امتحانات کے سوالیہ پرچوں میں یہی سوالات نہیں آئیں گے--

فہرست(تاریخ)

نمبر شمار	سبق کا نام
۱	تاریخ نویسی: مغربی روایت خانہ پری ۵ غلط جوڑی پہچانیے ۳ تصوراتی خاکے مکمل کیجئے ۴ اصطلاح کی وضاحت ۴ وجوہات کے ساتھ وضاحت ۴ اقتباس سے سوالات ۱ مختصر جواب ۱
۲	تاریخ نویسی: بھارتی روایت خانہ پری ۴ غلط جوڑی پہچانیے ۴ خاکہ مکمل کیجیے ۴ اصطلاحات کی وضاحت ۴ اقتباس سے سوالات ۱ مفصل جوابات ۶
۳	اطلاقی تاریخ خانہ پری ۶ غلط جوڑی درست کرنا ۳ تصورات کی وضاحت ۵ تصوراتی خاکہ ۳ وجوہات کے ساتھ وضاحت ۴ اقتباس سے سوالات ۱ مفصل جوابات ۵

۴	بھارتی فنون لطیفہ کی تاریخ (حذف شدہ)
۵	ذرائع ابلاغ اور تاریخ خانہ پری ۵ غلط جوڑیوں کو درست کرنا ۳ تصوراتی خاکے مکمل کیجئے ۴ تصورات کی وضاحت ۳ بیانات کی وجوہات کے ساتھ وضاحت ۵ اقتباس سے سوالات ۱ مفصل جوابات ۵
۶	تفریح کے ذرائع اور تاریخ (حذف شدہ)
۷	کھیل اور تاریخ خانہ پری ۵ غلط جوڑی پہچانیے ۳ تصوراتی خاکہ ۱ مختصر نوٹ ۲ وجوہات کی وضاحت ۲ اقتباس سے سوالات ۱ مفصل جواب ۳
۸	سیاحت اور تاریخ خانہ پری ۵ غلط جوڑی پہچانئے ۲ تصوراتی خاکہ ۲ مختصر نوٹ ۴ بیانات کی وضاحت ۲ اقتباس سے سوالات ۱ مفصل جواب ۴

۹	تاریخی ورثے کا تحفظ خانہ پری ۵ غلط جوڑی پہچانئے ۳ اصطلاحات کی وضاحت ۴ خاکہ مکمل کیجیے ۳ اقتباس سے سوالات ۱ مفصل جواب ۳

فہرست (سیاسیات)

نمبر شمار	سبق کا نام
۱	دستور کی پیش رفت خاخانہ پری ۴ صحیح یا غلط وجوہات کے ساتھ ۴ تصورات کو واضح کیجیے ۴ خاکہ مکمل کیجیے ۱ مختصر جواب ۴
۲	انتخابی عمل خانہ پری ۴ صحیح یا غلط وجوہات کے ساتھ ۴ نوٹ ۴ تصوراتی خاکہ ۲ مختصر جواب ۴
۳	سیاسی پارٹیاں خانہ پری ۳ صحیح یا غلط وجوہات کے ساتھ ۴ تصورات کو واضح کیجیے ۳

	ہدایت کے مطابق عمل ۱ خط زمانی ۱ مختصر جواب ۳
۴	سماجی اور سیاسی تحریکیں خانہ پری ۳ صحیح یا غلط وجوہات کے ساتھ ۴ تصورات کو واضح کیجیے ۳ تصوراتی خاکہ، خط زمانی۔ رواں خاکہ ۱ مختصر جواب ۴
۵	بھارتی جمہوریت کو درپیش چیلنجز (حذف شدہ)

مضمون: تاریخ نویسی: مغربی روایت

سوال نمبر ۱(الف): مناسب متبادل چن کر درج ذیل بیانات مکمل کیجیے۔

۱۔ جدید تاریخ نویسی کا بانی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کو کہا جاتا ہے۔

۱۔ والٹیئر ۲۔ مائیکل فوکو ۳۔ رینے ڈیکارٹ ۴۔ کارل مارکس

۲۔ آرکیالوجی آف نالج کتاب۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔نے لکھی۔

۱۔ کارل مارکس ۲۔ مائیکل فوکو ۳۔ رینے ڈیکارٹ ۴۔ والٹیئر

۳۔ بیسویں صدی کے آغاز میں فرانس۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔نام سے معروف تاریخ نویسی طرز وجود میں آیا۔

۱۔ اینلس ۲۔ نسائی ۳۔ مارکس واد ۴۔ نیشلزم

۴۔ طبقاتی کشمکش کا اصول۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔نے پیش کیا۔

۱۔ کارل مارکس ۲۔ مائیکل فوکو ۳۔ لوسیو فیبر ۴۔ والٹئیر

۵۔ جدلیاتی طریقہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔پیش کیا۔

۱۔ والٹئیر ۲۔ رینے ڈیکارٹ ۳۔ کارل مارکس ۴۔ جارج ولیمفریڈرک ہیگل

سوال نمبر ۱(ب) درج ذیل غلط جوڑی پہچانیے:

۱		جارج ولیم ہیگل	ریزن ان ہسٹری
۲		لیوپالڈ وان رانکے	دی تھیوری اینڈ پریکٹس
۳		ہیروڈوٹس	دی ہسٹریز
۴		کارل مارکس	ڈسکورس آن دی میتھڈ

۱		جدید تاریخ نویسی کا بانی	رینے ڈیکارٹ
۲		جدلیاتی طریقہ	جارج ولیم فریڈرک ہیگل
۳		آرکیالوجی آف نالج	مائیکل فوکو
۴		طبقاتی کشمکش کا اصول	کارل مارکس

۱		سائنسی تحقیق	تجرباتی طریقہ
۲		جدید تاریخ نویسی	منطقی طریقہ
۳		گاٹنگین یونیورسٹی	تاریخ کو آزادانہ درجہ
۴		اینلس نظام	برطانوی تاریخ نویسی

سوال نمبر۲(الف):مندرجہ ذیل تصوراتی خاکہ مکمل کیجیے:

۱

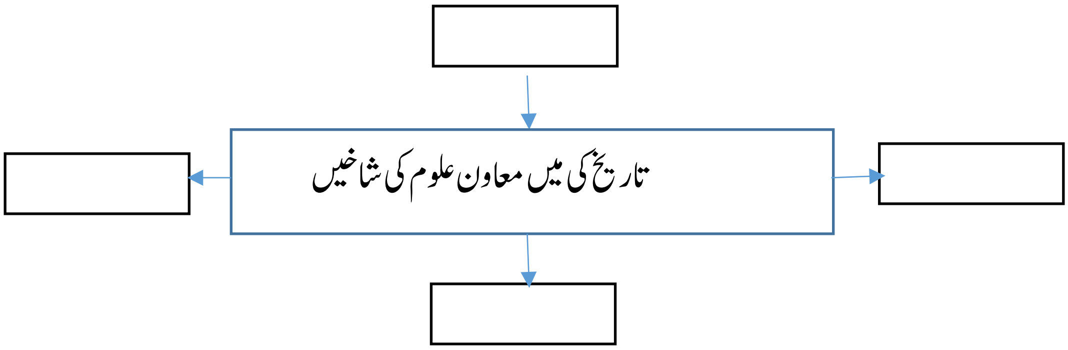

۲

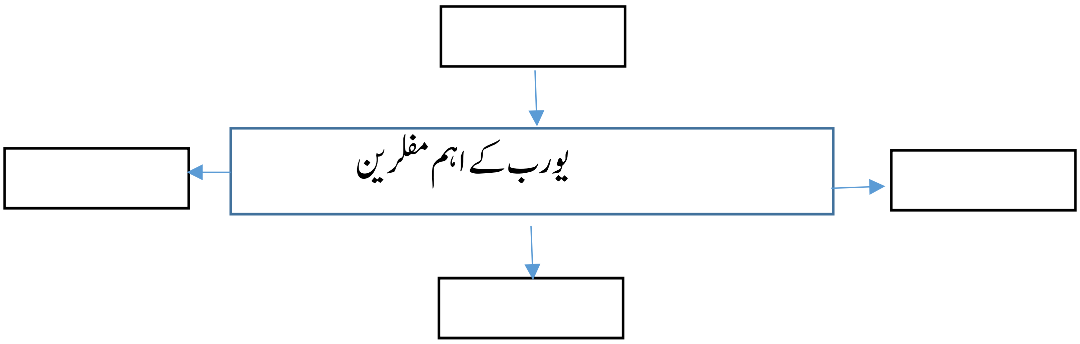

۳۔

کتاب	مورخ
دہسٹری	
	رینے ڈیکارٹ
داس کیپٹل	
	مائیکل فوکو

	شخص	خوبیاں
۱	والٹئیر	
۲		نسائی تاریخ کی ابتدا
۳	مائیکل فوکو	
۴		طبقاتی کشمکش کا اصول

سوال نمبر ۲ (ب) مندرجہ ذیل اصلاحات کی وضاحت کیجیے:

۱۔ جدلی ۲۔ اینلس نظام ۳۔ تاریخ نویسی ۴۔ رینے ڈیکارٹ

سوال نمبر ۳۔ مندرجہ ذیل بیانات کی وجوہات کے ساتھ وضاحت کیجیے:

۱۔ خواتین کی زندگیوں کے مختلف پہلوں پر غور و فکر پر مبنی تحقیق کا آغاز ہوا۔

۲۔ مائیکل فوکو نے اپنے طرز تحریر کو،، علم کا آثار قدیمہ،، کہا ہے۔

۳۔ تاریخ کی تحقیق میں تجرباتی اور مشاہداتی طریقے استعمال نہیں کیے جاتے۔

۴۔ والٹئیر کو جدید تاریخ نویسی کا بانی کہا جاتا ہے۔

سوال نمبر ۴ درج ذیل اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی گئی سرگرمیاں مکمل کیجیے:

تاریخی واقعات کو تحریری طور پر درج کرنے کی روایت میسوپوٹومیا کی سمیر تہذیب سے شروع ہوئی۔ سمیر حکومت کے بادشاہوں اور ان کے درمیان ہونے والی جنگوں کی کہانیوں کا تذکرہ اس زمانے کے کتبوں میں محفوظ ہے جس میں سب سے قدیم کتبہ ۴۵۰۰ برس پرانا ہے۔ اس میں سمیر کی دو ریاستوں کے درمیان ہونے والی جنگ کا اندراج ہے۔ یہ کتبہ فی الوقت فرانس کے عالمی شہرت یافتہ عجائب گھر لور میں رکھا گیا ہے۔

۱۔ تاریخی واقعات کو تحریری طور پر درج کرنے کی روایت کس تہذیب سے شروع ہوئی؟

۲۔ سب سے قدیم کتبہ کس عجائب گھر میں ہے؟

۳۔ کتبہ تاریخ نویسی کا ذریعہ ہے اس بارے میں اپنی رائے دیجیے۔

سوال نمبر ۵: تاریخ کے مراحل بیان کیجیے۔

سبق نمبر:۲: تاریخ نویسی: بھارتی روایت

سوال نمبر ا:(الف) مناسب متبادل چن کر بیانات کو دوبارہ لکھیے۔

ا۔ بھارتی محکمہ آثار قدیمہ کے پہلے ڈائرکٹر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔تھے۔

ا۔ الیکزنڈر کننگھم ۲۔ ولیم جونس ۳۔ جان مارشل ۴۔ فریڈریک میکس میولر

۲۔ کلہن نے کشمیر کی تاریخ پر۔۔۔۔۔۔کتاب لکھی۔

(راج ترنگنی، اکبر نامہ، ہت اپدیش، ہرش چرت)

۳۔ ریاست کار کے نام سے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کو جانا جاتا ہے۔

(دامودر کوسمبی، گوند سکھارام سردیسائی، وی کے راجواڑے، تارابائی شندے)

۴۔ مہاراشٹر میں قوم پرستانہ تاریخ نویسی کی تحریک۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔سے ملی۔

ا۔ ونایک دامودر ساورکر ۲۔ رام کرشن گوپال بھنڈارکر ۳۔ وشنو شاستری چپلونکر ۴۔ جسٹس مہادیو گووند راناڈے

سوال نمبر ا۔(ب) مندرجہ ذیل میں سے ہر گروپ میں سے غلط جوڑی پہچان کر لکھیے۔

ا۔ ہوورد شوداز ۔ محروموں کی تاریخ 1۔

۲۔ استری پرش تلنا۔ نسائی تاریخ

۳۔ دانڈین وار آف انڈی پینڈنس ۱۸۷۵ ۔ مارکس وادی تاریخ

۴۔ جیمس گرانٹ ڈف ۔ مراٹھوں کی تاریخ

۲۔

ا۔ مہاتما پھلے ۔ غلام گیری

۲۔ ڈاکٹر باباصاحب امبیڈکر۔ ہوورد شوداز

۳۔ پنڈ تارامابائی۔ استری پرش تلنا

۴۔ گووند سکھارام سردیسائی۔ مراٹھی ریاست

۳۔

۱۔ ضیاالدین برنی۔ تاریخ مبارک شاہی

۲۔حسن نظامی۔ تاج المآثر

۳۔منہاج السراج۔ طبقات ناصری

۴۔ تیمور لنگ۔ تزک تیموری

۴۔

۱۔الیگزنڈر کننگھم۔بھارتی آثارِ دیمہ سے متعلق سروے

۲۔ماونٹ اٹوراٹ ایلفنسٹن۔۔ ممبئی کے پہلے گورنر

۲۔ولیم جونس۔ ایشیاٹک سوسائٹی کی بنیاد

۳۔فریڈریک میکس میول۔ہت ایڈیشن کا فرانسیسی زبان میں ترجمہ

سوال نمبر ۲:الف:مندرجہ ذیل خاکے مکمل کیجیے۔

۱۔

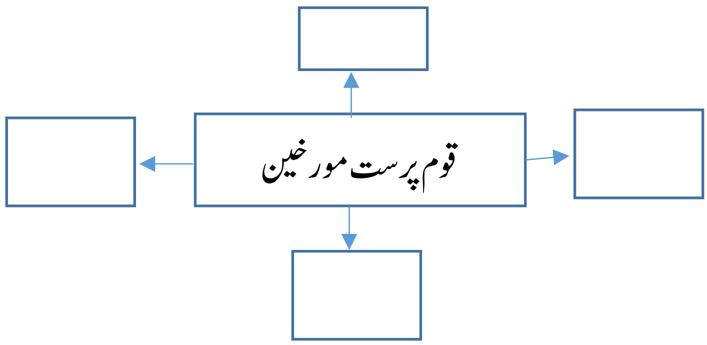

۲۔

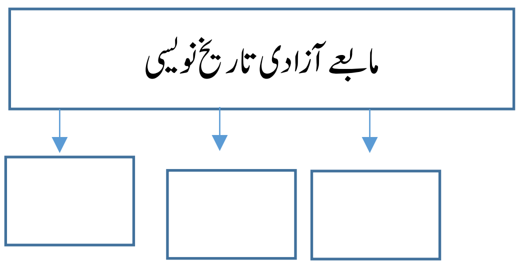

۳۔

مورخ	کتاب کا نام
جیمس مل	دبرٹش ہسٹری آف انڈیا
جیمس گرانٹ ڈف	
	دہسٹری آف انڈیا
شری پادامرت ڈانگے	
	ہوورد شودراز

۴)

نسائی تاریخ نویس مصنفہ	نسائی تحریر
تارابائی شندے	
	دہائی کاسٹ ہندو ومن
میرا کوسمبی	
	راٹینگ کاسٹ، رائٹنگ جینڈر: ایڈنگ دلت وومن ٹیسٹی مونیز

سوال نمبر ۲ (ب)۔ مندرجہ ذیل اصطلاحات کی وضاحت کیجیے۔

۱۔ مستشرقی تاریخ نویسی

۲۔ قوم پرستانہ تاریخ نویسی

۳۔ محروموں کی تاریخ نویسی

۴۔ نو آبادیاتی تاریخ نویسی

سوال نمبر ۳: مندرجہ ذیل بیانات کی وجوہات کے ساتھ وضاحت کیجیے۔

ا۔ علاقائی تاریخ نویسی کو تحریک ملی۔

۲۔ تاریخی ادب کی ایک اہم قسم 'بکھر' ہے۔

۳) گوند سکھارام سر دیسائی کو لوگ، ریاست کار، کے نام سے جاننے لگے۔

۴)۔ راج ترنگی، تاریخ کی سائنسی نوعیت کے جدید تصور سے رشتے کو ظاہر کرتی ہے۔

سوال نمبر ۴۔ اقتباس کا مطالعہ کر کے سوالات کے جوابات دیجیے:

سوہ گوڑا تامرپٹ: یہ تامرپٹ (تانبے کی تختی) سوہ گوڑا (ضلع گورکھ پور، اتر پردیش) میں دریافت ہوا جسے موریہ عہد کا تامرپٹ مانا جاتا ہے۔ تامرپٹ پر کندہ تحریر براہمی رسم الخط میں ہے۔ تحریر کی ابتدا میں جو نشانات ہیں اس میں درخت کے گرد بنے چبوترے اور پہاڑ (ایک پر ایک موجود تین کمانیں) جیسے نشانات قدیم سکوں پر بھی دکھائی دیتے ہیں۔ ماہرین کا خیال ہے کی چار ستونوں پر کھڑی دو منزلہ عمارت کی طرح دکھائی دینے والے نشانات اناج کے گوداموں کو ظاہر کرتے ہوں گے۔ اس تحریر میں اس گودام کے اناج کو احتیاط ست استعمال کرنے کا حکم درج ہے۔ مانا جاتا ہے کی یہ حکم سوکھے اور قحط جیسے حالات سے نپٹنے کی خاطر احتیاطی اقدامات پر مشتمل ہو گا۔

ا) سوہ گوڑا تامرپٹ کس ریاست میں دریافت ہوا؟

۲) سوہ گوڑا تاموپٹ کی علامتیں اور کہاں پائی جاتی ہیں؟

۳) سوہ گوڑا تامرپٹ سے کون سی تاریخ سمجھ آتی ہیں؟

سوال نمبر ۵: درج ذیل کے مفصل جواب لکھیے۔

ا۔ مارکس وادی تاریخ نویسی کی وضاحت کیجیے۔

۲۔ تاریخ نویسی میں مشہور مورخ وی کے راجواڑے کی خدمات بیان کیجیے۔

۳) مابعد آزادی نسائی تاریخ نویسی کی معلومات دیجیے۔

۴) قوم پرست تاریخ نویسی کی خصوصیات بیان کیجیے۔

۵) قدیم بھارت کی تاریخ کے بارے میں درج ذیل نکات کی مدد سے معلومات دیجیے۔

الف) زبانی ماخذ (ب) تحریری ماخذ (ج) کندہ کاری

٦)، بکھر، تاریخی آداب کے بارے میں تفصیلی معلومات دیجیے۔

۳۔ اطلاقی تاریخ

سوال نمبر ۱ (الف): ذیل میں سے مناسب متبادل چُن کر بیان کو مکمل کیجیے۔

۱۔ دُنیا کا سب سے قدیم عجائب گھر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔شہر کی کھدائی کے دوران دریافت ہوا۔

(الف) دلّی (ب) ہڑپّا (ج) اُر (د) کولکاتا

۲۔ بھارت کا قومی دستاویزات کا محافظ خانہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔میں ہے۔

(الف) نئی دہلی (ب) کولکاتا (ج) ممبئی (د) چینئی

۳۔ سائنس اور علم کی تمام شاخوں کا جنم۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔سے ہوا ہے۔

(الف) فلسفے (ب) تکنالوجی (ج) تاریخ (د) روحانیت

۴۔ نیشنل فلم آرکائیو، کا صدر دفتر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔میں واقع ہے۔

(الف) ممبئی (ب) پونہ (ج) ناگپور (د) اورنگ آباد

۵۔۔۔۔۔۔۔ ریاست کا کالبیلیا لوک سنگیت اور لوک ناچ بھارتی روایات کی زبانی اور غیر مرئی ورثے کی فہرست میں شامل ہے۔

(الف) مہاراشٹر (ب) پنجاب (ج) راجستھان (د) تامل ناڈو

۶۔۔۔۔۔۔۔۔۔کی کاس سطح مرتفع مغربی گھاٹ کے سلسلوں میں ہے۔

(الف) ستارا (ب) سانگلی (ج) کولھاپور (د) شولاپور

سوال نمبر ۱ (ب): غلط جوڑی کو دُرست کر کے دوبارہ لکھیے۔

	(1)	(2)
۱۔	کُٹی یٹّم	کیرالا کی سنسکرت ڈرامائی روایات
۲۔	رَمن	مغربی بنگال کا رقص
۳۔	رام لیلا	شمالی بھارت کی پیش کش
۴۔	کالبیلیا	راجستھان کا لوک سنگیت اور عوامی رقص

(۲)

ا۔سوریہ مندر   کونارک

۲۔برہدیشور مندر   چنڈی گڑھ

۳۔مہابودھی مندر   بودھ گیا

۴۔رانی کی باؤ   پاٹن

(۳)

ا۔اطلاقی تاریخ   عوامی تاریخ

۲۔قدرتی ورثہ   حیاتیاتی تنوع

۳۔مرئی ورثہ   قدیم عمارتیں

۴۔یونیسکو   عالمی ورثے کی فہرست

سوال نمبر ۲(الف):درج ذیل تصوراتی خاکہ مکمل کیجیے۔

ا۔

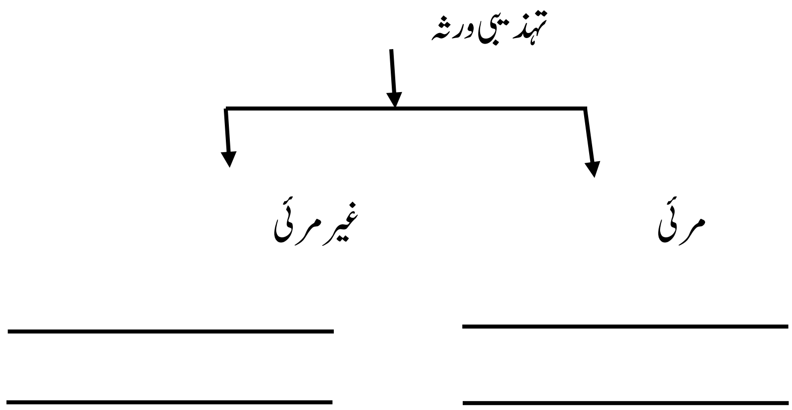

۲۔

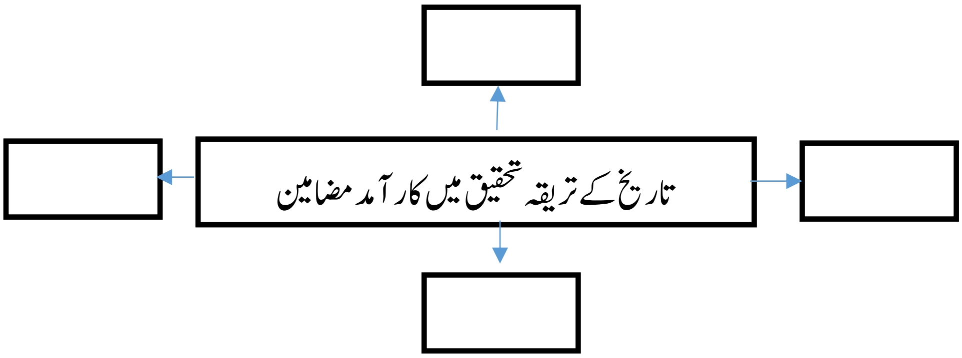

۳۔

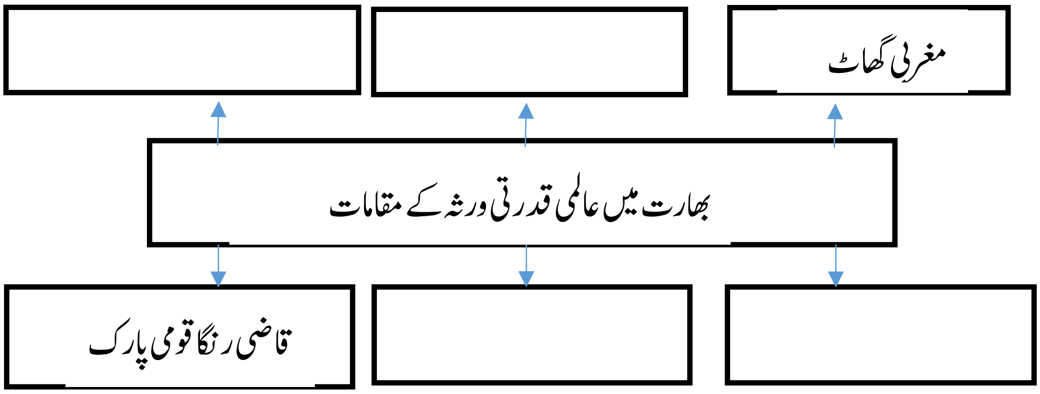

سوال نمبر ۲(ب)درج ذیل تصورات کی وضاحت کیجیے۔

۱۔اطلاقی تاریخ

۲۔دستاویزات کا محافظ خانہ (آرکائیوز)

۳۔نیشنل فلم آرکائیوز کے قیام کا مقصد

۴۔انڈین میوزیم۔کولکتہ

۵۔اُرعجائب گھر

سوال نمبر ۳:مندرجہ ذیل بیانات کی وجوہات کے ساتھ وضاحت کیجیے۔

۱۔تکنالوجی کی تاریخ کا مطالعہ ضروری ہے۔

۲۔یونیسکو کی جانب سے عالمی ورثے کے مستحق مقامات،روایات کی فہرست شائع کیا جاتی ہے۔

۳۔مختلف مضامین کی تحقیق میں تاریخ کا تحقیقی طریقہ کارآمد ہے۔

۵۔سائنس کی تحقیق میں تاریخ کا تحقیقی طریقہ کارآمد ہے۔

سوال نمبر ۴:درج ذیل اقتباس کا بغور مطالعہ کرکے دی گئی سرگرمیاں مکمل کیجیے۔

عوامی تاریخ: تاریخ سے متعلق عوام الناس میں کئی غلط فہمیاں پائی جاتی ہیں مثلاً تاریخ کا مضمون تاریخ نویسوں اور تاریخ کا مطالعہ کرنے والے طلبہ کے لیے ہوتا ہے۔روزمرہ کی زندگی میں تاریخ جیسے مضمون کی کچھ افادیت نہیں اسے معاشی طور پر ذرائع پیداوار سے جوڑا نہیں جاسکتا وغیرہ۔ان تمام غلط فہمیوں کو دور کرکے تاریخ کا تعلق موجودہ دور کے لوگوں کی روزمرہ زندگی سے جوڑنے کا شعبہ،عوامی تاریخ،ہے۔

بیرونی ممالک کی کئی یونیورسٹیوں میں عوامی تاریخ کے مغمون کا نصاب پڑھا جاتا ہے۔بھارت میں بنگالوروکے،سرشٹی انسٹی ٹیوٹ آف اینڈ ٹکنالوجی،ادارے میں،سینٹر فار پبلک ہسٹری،ایک علیحدہ شعبہ ہے جہاں اس مضمون کے پروجیکٹس اور تحقیقاتی کام انجام سیے جاتے ہیں۔

سوال جواب:۔

ا۔ عوامی تاریخ سے کیا مراد ہے ؟

۲۔ بھارت میں کس ادارہ کا علیحدہ شعبہ سینٹر فار پبلک ہسٹری ہے ؟

۳۔ تاریخ سے متعلق عوام الناس میں کون سی غلط فہمیاں پائی جاتی ہیں ؟

سوال نمبر ۵: درج ذیل سوالوں کے مفصل جواب لکھیے۔

ا۔ ذیل کے مضامین کی تحقیق میں تاریخ کا تحقیقی طریقہ کس طرح کار آمد ثابت ہو گا۔

(الف) سائنس (ب) فنون (ج) انتظامی مطالعات

۲۔ اطلاقی تاریخ اور موجودہ زمانے کے تعلق کی وضاحت کیجیے۔

۳۔ تاریخی ماخذ کی حفاظت کے لیے کم از کم دس طریقے بتایئے۔

۴۔ قدرتی اور تہذیبی ورثے کے حفاظتی منصوبے کے ذریعے کون سے مقاصد حاصل ہوتے ہیں ؟

۵۔ اطلاقی تاریخ کے متعلقہ پیشہ وارانہ سعبے کون سے ہیں اور اس کے لیے درکار ضروری صلاحیتوں پر بحث کیجیے:

۵۔ ذرائع ابلاغ اور تاریخ

سوال نمبر 1 (الف) ذیل میں سے مناسب متبادل چن کر بیان کو مکمل کیجیۓ۔

1۔ بال شاستری جامھیکر نے مراٹھی زبان کا پہلا رسالہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ جاری کیا۔

(الف) دگ درشن (ب) درپن (ج) پربھاکر (د) گیانودے

2) مراٹھی اخبار میں پہلی تصویر شائع کرنے کا سہرا۔۔۔۔۔۔۔۔ اخبار کے سر ہے۔

(الف) گیانودے (ب) اندوپرکاش (ج) درپن (د) پربھاکر

3) آکاش وانی کا۔۔۔۔۔۔۔۔۔ مقبول عام ریڈیو خدمات کے زریعے مختلف زبانوں اور بولیوں میں پروگرام شروع ہوئے۔

(الف) وودھ بھارتی (ب) ریڈیو مرچی (ج) یواوانی (د) انڈین براڈکاسٹنگ

4) بھارت کا پہلا انگریزی روزنامہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ نے جاری کیا۔

(الف) جیمس اگسٹس ہکی (ب) سر جان ماشل (ج) ایلن ہوم

۵) ٹیلی وژن۔۔۔۔۔۔۔ ذریعہ ہے۔

(الف) بصری (ب) سمعی (ج) سمعی وبصری

(ب) ذیل کی غلط جوڑیوں کو درست کر کے دوبارہ لکھیے۔

اخبار ایڈیٹر

1) پربھاکر۔۔اچاریہ پی۔کے اترے

2) درپن۔۔۔بال شاستری جابھیکر

3) دین بندھو۔۔۔کرشن راوبھالیکر

4) کیسری۔۔۔۔۔۔۔۔بال گنگادھر تلک

(۲)

۱) کیسری۔۔۔روزنامہ

۲) پرگتی۔۔۔۔۔ہفتہ روزہ

۳) دگ درشن۔۔۔ماہنامہ

۴) بھارتیہ اتہاس آنی سنسکرتی۔۔۔۔غیر مقررہ وقت

(۳)

۱) روم۔۔۔۔۔ایکٹاڈایرنا

۲) جرمنی۔۔۔اسٹرن

۳) بنگلہ دیش۔۔۔۔بنگال گزٹ

۴) بھارت۔۔۔آکاش وانی

سوال نمبر ۲: (الف)۔ مندرجہ ذیل تصوّراتی خاکے مکمل کیجئے۔

	اخبارات	آکاش وانی	دوردرشن
ابتدائی پس منظر			
معلومات			
پروگرام کی نوعیت			
کارنامے			

۲)

	آکاش وانی	دوردرشن
پسِ منظر / ابتدا		
کام		

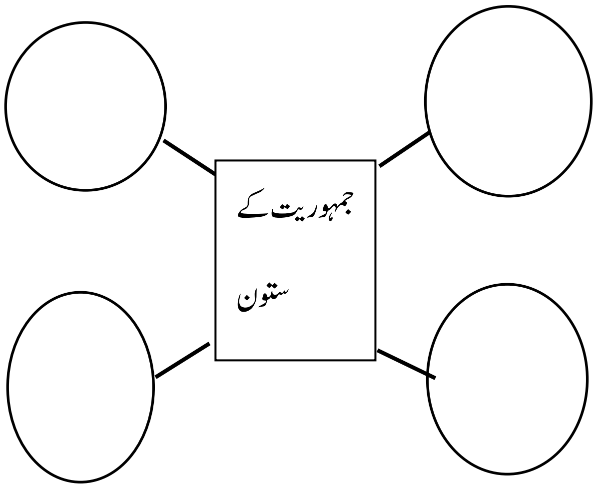

۳)

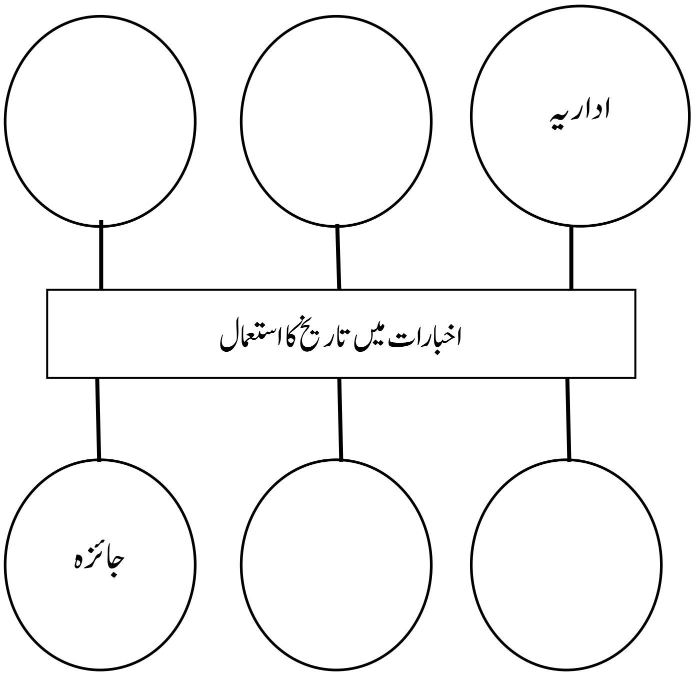

۴) بھارتی ٹیلی ویژن کے ارتقائی مراحل:

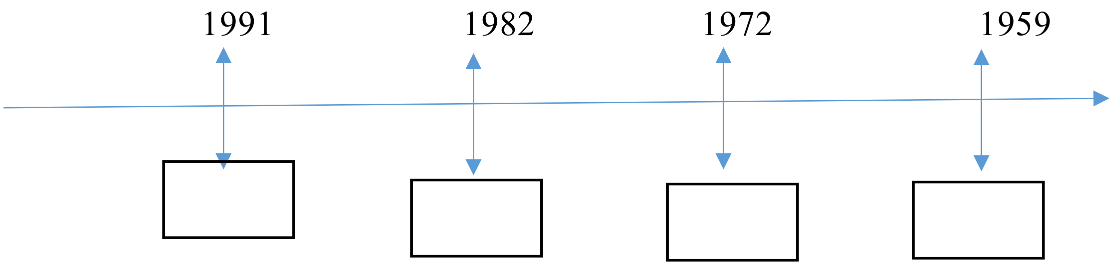

سوال نمبر 2(ب) مندرجہ ذیل کی نوٹ لکھیے۔ / تصورات کی وضاحت / اصطلاحات کی وضاحت

1) آزادی کی جدوجہد میں اخبارات کا کردار 2) ذرائع ابلاغ کی ضرورت

3) ذرائع ابلاغ سے منسلک پیشہ وارانہ شعبے

سوال نمبر 3 مندرجہ ذیل بیانات کی وجوہات کے ساتھ وضاحت کیجیے۔

1) ذرائع ابلاغ سے حاصل شدہ معلومات کا تحقیقی جائزہ لینا پڑتا ہے۔

2) تمام ذرائع ابلاغ میں ٹیلی وژن انتہائی مقبول ذریعہ ہے

3) اخبارات معلومات اور علم کی اشاعت کا ذریعہ ہے

4) اخبارات سماج میں بیداری لانے کا ذیعہ ہے۔

5) اخبارات کو تاریخ مضمون کی ضرورت درپیش ہوتی ہے۔

سوال نمبر ۴: درج ذیل اقتباس کا مطالعہ کر کے دی گئی سرگرمی مکمل کیجئے۔

قدیم بھارت سے موجودہ زمانے تک تاریخ پر مبنی دوردرشن پر نشر کیا جانے والا، بھارت ایک کھوج، سیریل اہم ہے۔ یہ سیریل پنڈت نہرو کی کتاب ،ڈسکوری آف انڈیا، پر مبنی تھا۔ ہدایت کار شیام بینیگل کے اس سیریل نے زمانۂ قدیم سے عہد حاضر تک سماجی، تہذیبی اور سیاسی تاریخ پیش کی۔ مصل تحقیق اور پیش کش کی وجی سے یہ سیریل بہت مقبول ہوا۔

اس سیریل کے ذریعے ہڑپا کی تہذیب ویدک دور، رامائن، مہابھارت، کی تفصیل، عہدِ موریا، ترک، افغان اور مغلوں کے حملے، مغلیہ دور مغل بادشاہوں کے کارنامے، بھکتی تحریک، چھترپتی شیواجی مہاراج کے کارنامے۔ سماجی اصلاحی تحریکیں اور آزادی کی جدوجہد جیسے کئی واقعات پیش کیے گیے ہیں۔

اس سیریل میں ناٹک، عوامی فنون اور اصلاح معالومات کے ذریعے نہرو کا کردار نبھانے والا اداکار روشن سیٹھ ابتدائی کلمات اور تفصیلات پیش کرتا ہے۔ تاریخ کی جانب دیکھنے کا نہرو کا نظریہ اور مؤثر پیش کش کی وجہ سے یہ سیریل بھارت میں بہت مقبول ہوا۔

۱)، بھارت ایک کھوج، سیریل کس کتاب پر مبنی تھا؟

۲)، بھارت ایک کھوج، سیریل میں نہرو کا کردار کس نے ادا کیا؟

۳) یہ سیریل پورے بھارت میں کس طراح مقبول عام ہوا؟

سوال نمبر 5: مندرجہ کے مفصل جوابات لکھیے۔

1) مراٹھی اخبار میں بال شاستری جامبھیکر کی خدمات بیان کیجیے۔

2) ذرائع ابلاغ کی اہمیت بیان کیجیے۔

3) اخبارات شروع ہونے سے قبل دنیا بھر میں لوگوں تک خبریں پہنچانے کے لیے کون سے طریقے اختیار کیے جاتے تھے

4)بھارت میں اکاش وانی (ریڈیو) کا ارتقائی سفر بیان کیجیے۔

5) آکاش وانی کے لئے تاریخی مضمون کس طرح اہمیت کا حامل ہے؟

سبق نمبر:۷: کھیل اور تاریخ

سوال نمبر ۱ (الف) مناسب متبادل چُن کر بیان مکمل کیجیے۔

۱۔ اولمپک مقابلوں کی روایت ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ سے شروع ہوئی۔

۱۔یونان ۲۔روم ۳۔بھارت ۴۔چین

۲۔مہاراشٹر میں تیار ہونے والی لکڑی کی گڑیا کو ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کہتے ہیں۔

۱۔ ٹھکی ۲۔کالی چنڈریکا ۳۔گنگاوتی ۴۔چمپاوتی

۳۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کے یومِ پیدائش ۲۹/ اگست کو قومی کھیل دن کی حیثیت سے منایا جاتا ہے۔

۱۔کھاشابا جادھو ۲۔ سچن تینڈولکر ۳۔میجر دھیان چند ۴۔ماروتی مانے

۴۔اٹلی کے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ شہر میں کھودئی کے دوران دستیاب ہونے والی بھارت اور روم کے باہمی تعلقات کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔

۱۔پاپئی ۲۔روم ۳۔ سسلی ۴۔لمبوڈیا

۵۔مل ودیّا گروباڑ مبھٹ دیودھر نے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کھیل کے طریقوں کی تخلیق کی۔

۱۔کھوکھو ۲۔آیٹا پاٹیا ۳۔کبڈی ۴۔ملکھامب

سوال نمبر ۱ (ب) ذیل کے گروہ میں سے غلط جوڑی پہچانیے اور لکھئے۔

ذیل کے گروہ میں سے غلط جوڑی پہچانیے اور لکھئے۔

۱۔باڑمبھٹ دیودھر	ملکھامب
کھاشابا جادھو	فٹ بال
میجر دھیان چند	ہاکی
سچن تینڈولکر	کرکٹ

۲۔ملکھامب	جسمانی ورزش کا کھیل
واٹر پولو	پانی میں کھیل
اسکیٹنگ	مہماتی کھیل
شطرنج	میدانی کھیل
۳۔جماداد اور اور مانک راؤ	وڈودرا میں اکھاڑا
خاص باغ اور موتی باغ تعلیم	شولاپور
ہنوبان ویایام پر سارک منڈل	رمراؤتی
شری شیو چھترپتی کریڈا اسنگل	پونہ

سوال نمبر ۲ (الف) تصوراتی خاکہ۔

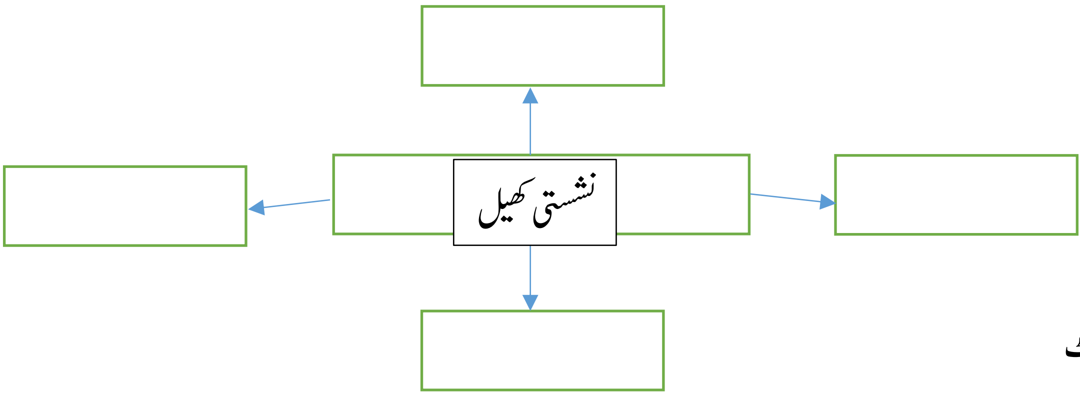

سوال نمبر ۲:(ب) مختصر نوٹ

۱۔کھلونے اور تہوار

۲۔ کھیل اور سنیما

سوال نمبر ۳:وجوہات کی وضاحت

۱۔کھلونوں کے ذریعے تاریخ پر روشنی پڑتی ہے۔

۲۔دورِ حاضر میں کھیلوں کی معیشت بدل گئی۔

سوال نمبر ۴: مندرجہ ذیل اقتباس کا مطالعہ کر کے دی گئی سر گرمیاں مکمل کیجیے۔

مراٹھی زبان میں کرکٹ مقابلوں کی کمنٹری پہلے بال جی پنڈٹ کیا کرتے تھے۔ آکاش وانی پر ان کی کمنٹری سننے کے لیے لوگ ہمہ تن گوش رہتے تھے۔ کمنٹری کرتے وقت بال پنڈٹ اس میدان کی تاریخ، کھلاڑیوں کی تاریخ، کھیل سے متعلق یادیں اور قائم شدہ ریکارڈ کے بارے میں معلومات دیتے تھے۔ ان کو کھیل اور کھیلوں کی تاریخ کا بہتر علم ہونے کی وجہ سی ان کی کمنٹری بڑی دلچسپ ہوا کرتے تھی۔

۱۔ مراٹھی زبان میں کرکٹ مقابلوں کی کمنٹری کون کیا کرتے تھے؟

۲۔ بال جی پنڈت کو کس متعلق بہتر علم تھا؟

۳۔ بال جی پنڈت کی کمنٹری کی خوبیاں لکھیے؟

سوال نمبر ۵: مفصّل جواب

۱۔ کھیلوں اور تاریخ کے باہمی تعلق کو واضح کیجیے۔

۲۔ بھارت میں کھیل کے ادب کے متعلق تاریخی معلومات لکھئے۔

۳۔ میدانی کھیل اور نششتی کھیل کے مابین فرق واضح کیجیے۔

سبق نمبر: ۸: سیاحت اور تاریخ

سوال نمبر: ۱: الف: مناسب متبادل کا انتخاب کر بیانات کو دوبارہ لکھئے۔

۱) ۶۳۰ عیسوی میں چینی سیاح ۔۔۔۔۔۔ بھارت آیا تھا۔

۱۔ ہیو آن شوانگ   ۲۔ ہو چی منھ   ۳۔ ٹیوڈیلا   ۴۔ گیر ہارٹ

۲) کک نے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ بیچنے کی ایجنسی کا کاروبار شروع کیا۔

۱۔ دستکاری کی چیزیں ۲۔ کھلونے ۳۔ کھانے کی اشیا ۴۔ سیاحت کی ٹکٹیں

۳) مہابلیشور کی قریب بھیلار نامی گاؤں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کے لئے مشہور ہے۔

۱۔ آم ۲۔ قلعوں ۳۔ کتابوں ۴۔ نباتات

۴) شہروں میں رہنے والے زراعت سے ناواقف لوگوں کے لئے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ سیاحت کا اہتمام کیا جاتا ہے۔

۱۔ اتفاقی سیاحت ۲۔ زرعی سیاحت ۳۔ کھیل سیاحت ۴۔ معلوماتی سیاحت

۵)تاریخی ورثے کے حامل مقامات دیکھنے کے لئے کئے گئے سفر کو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کہتے ہیں۔

ا۔ورثے کی سیر (ہیریٹیج واک)   ۲۔دنیا کی سیر   ۳۔صحت افزا مقام کی سیر   ۴۔بین الا قوامی سیر

سوال نمبر ا:ب:ذیل کے گروہ میں سے غلط جوڑی پہچان کر لکھئے۔

[ا]ا۔ویلی آف فلاورز–اُترا کھنڈ

۲۔جغرافیائی خصوصیت والا مقام–لونار جھیل

۳۔مہاراشٹر میں عالمی ورثے کا تاریخی مقام–اجنتا کے غار

۴۔قدرتی ورثہ - چھترپتی شیواجی مہاراج ریلوے ٹرمینس (صحیح جواب۔۔تہذیبی ورثہ)

[۲]ا۔دنیا کا نقشہ اور زمین کا گلوب بنانے والا پہلا شخص - تھامس کک

۲۔دنیا کا پہلا دریافت کنندہ سیاح -بنجامن ٹیوڈیلا

۳۔یورپ کو چین سے متعارف کرانے والا پہلا اطالوی سیاح -مارکو پولو

۴۔اسلامی دنیا کا طویل سفر کرنے والا چودھویں صدی کا سیاح -ابنِ بطوطہ

سوال نمبر ۲:(الف)درج ذیل تصوراتی خاکہ مکمل کیجیے۔

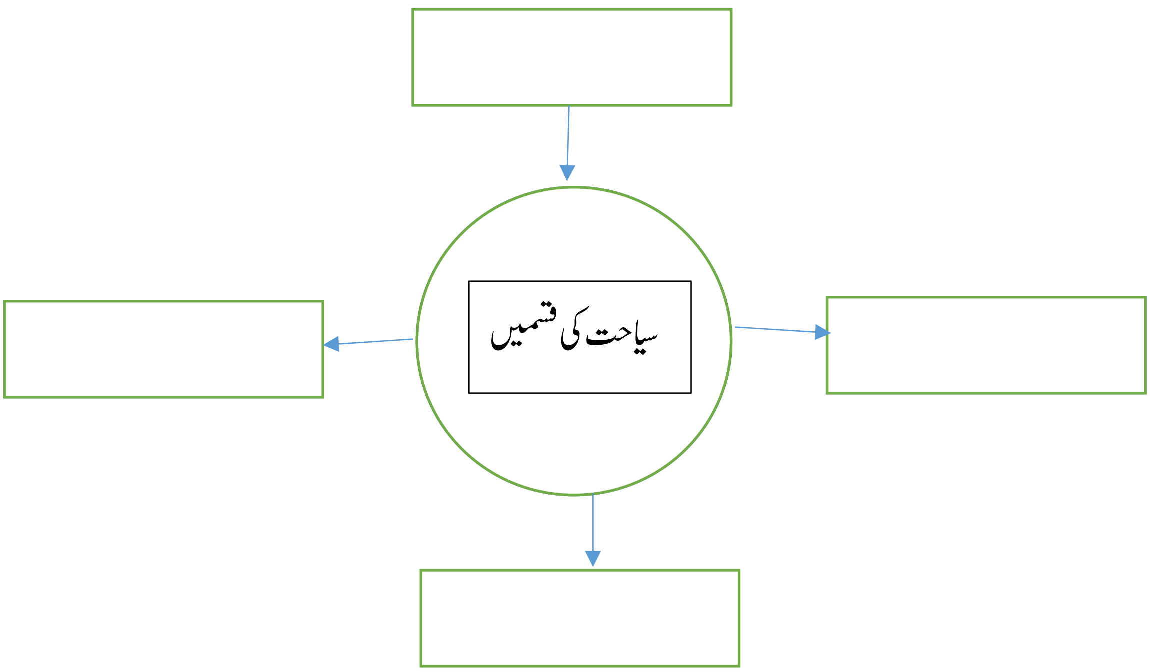

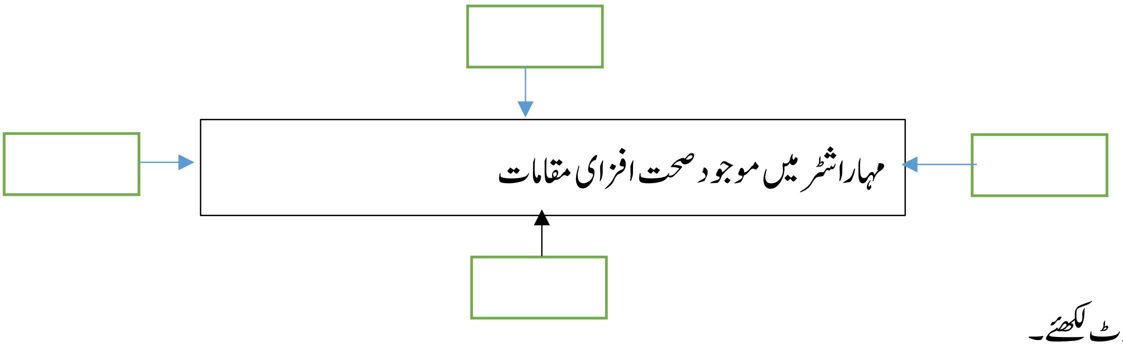

سوال نمبر ۲(ب) مختصر نوٹ لکھئے۔

۱۔سیاحوں کی روایت

۲۔زرعی سیاحت

۳۔مارکو پولو

۴) کھیل سیاحت

سوال نمبر ۳:درج ذیل بیانات کی وضاحت کیجیے۔

۱۔دور حاضر میں بین الاقامی سیاحت فروغ ملا ہے۔

۲۔سیاحت کی وجہ سے مقامی روزگار میں اضافہ ہوتا ہے۔

سوال نمبر ۴:اقتباس کا مطالعہ کرکے سوالات کے جوابات دیجیے۔

مہابلیشور سے قریب، بھیلار، قدرتی مناظر سے آراستہ اور اسٹرابیری کی مٹھاس والا گاوں ہے۔اس کتابوں کے گاوں میں کئی گھروں میں سیاحوں کے لیے ہی کتابیں رکھی ہوئی ہیں۔ مطالعے کے تئیں بیداری میں اضافہ، مراٹھی زبان کے نئے پرانے مصنفین، سنتوں کا ادب، کہانی، ناول، نظم، فنون لطیفہ، کردار، سوانح حیات، نسائی ادب، ادبِ اطفال وغیرہ کی پربہار دنیا میں آپ مطالعے کا مزہ لیں، اس مقصد کے تحت حکومت مہاراشٹر نے یہ منصوبہ عمل میں لایا ہے۔

اگر آپ سیاحت کے لیے مہابلیشور جائیں تو بھیلار گاؤں کی سیر ضرور کیجیے۔

۱۔ بھیلار گاؤں کی کوئی دو خصوصیت لکھئے۔

۲۔ ذہن کو روشنی بخشنے والی بھیلار گاوں میں کون کون سی کتابیں موجود ہیں؟

۳۔ بھیلار گاؤں مہاراشٹر کے مطالعے کی تہذیب میں کس طرح معاون ثابت ہو رہا ہے؟

سوال نمبر ۵: درج ذیل کے مفصّل جواب لکھیے۔

ا۔ سیاحت کی ترقی کے لیے کون سی تدابیر اختیار کرنی ضروری ہیں؟

۲۔ سیاحت کی وجہ سے مقامی روزگار میں کس طراح اضافہ ہوا۔

۳۔ سیاحت کی کوئی تین قسمیں لکھیے۔

۴۔ سیاحت سے متعلق پیشہ وارانہ شعبوں کی معلومات فراہم کیجیے۔

سبق نمبر ۹

سوال نمبر ا (الف) مناسب متبادل چن کر درج ذیل بیانات مکمل کیجیے۔

ا۔ عالمی شہرت یافتہ مصور لیونارڈو داونچی کی تیار کردہ تصویر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔لور عجائب گھر میں ہے۔ (نپولن، مونالیزا، ہنس سلوون، جارج ولیم)

۲۔ کولکاتا میں بھارت کا پہلا عجائب گھر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہے۔ (سرکاری میوزیم، نیشنل میوزیم، چھترپتی شیواجی مہاراج میوزیم، انڈیم میوزیم)

۳۔ چھترپتی شیواجی مہاراج میوزیم ممبئی کی عمارت۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔طرز تعمیر کی حامل ہے۔ (مغل، ہند یونانی، انڈو گوتھک، انڈو پرشین)

۴۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کی ادارات میں بھارتی سنسکرتی کوش کی دس جلدیں شائع ہوچکی ہیں۔ (مہادیو شاستری جوشی، لکشمن شاستری جوشی، سدھیشور شاستری چتراؤ، شری دھر وینکٹیش کتیکر)

۵۔ تامل ناڈو کے تنجاور شہر میں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔مشہور لائبریری ہے۔ (سرسونتی محل، شرفوجی راجے، وینکوجی لاجے بھوسلے، ودیا نکتین)

سوال نمبر ا (ب): درج ذیل میں غلط جوڑی پہچانیے۔

ا۔ ا۔ مہاراج سیاجی راو یونیورسٹی دہلی

۲۔ بنارس یونیورسٹی وارانسی

۳۔ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی علی گڑھ

۴۔ جیواجی یونیورسٹی گوالیار

۲۔ا۔نور عجائب گھر   فرانسسی

۲۔برطانوی عجائب گھر   انگلینڈ

۳۔نیشنل میوزیم اف نیچرل ہسٹری   جرمنی

۴۔چھتری شیواجی مہاراج عجائب گھر   مہاراشٹر

۳۔ا۔انڈین میوزیم کلکتہ

۲۔نیشنل میوزیم ممبئی

۳۔سالار جنگ میوزیم   حیدرآباد

۴۔دی کیلیکو میوزیم آف ٹیکسٹائلز   احمد آباد

سوال نمبر۲(الف)مندرجہ ذیل خاکے مکمل کیجیے۔

ا۔

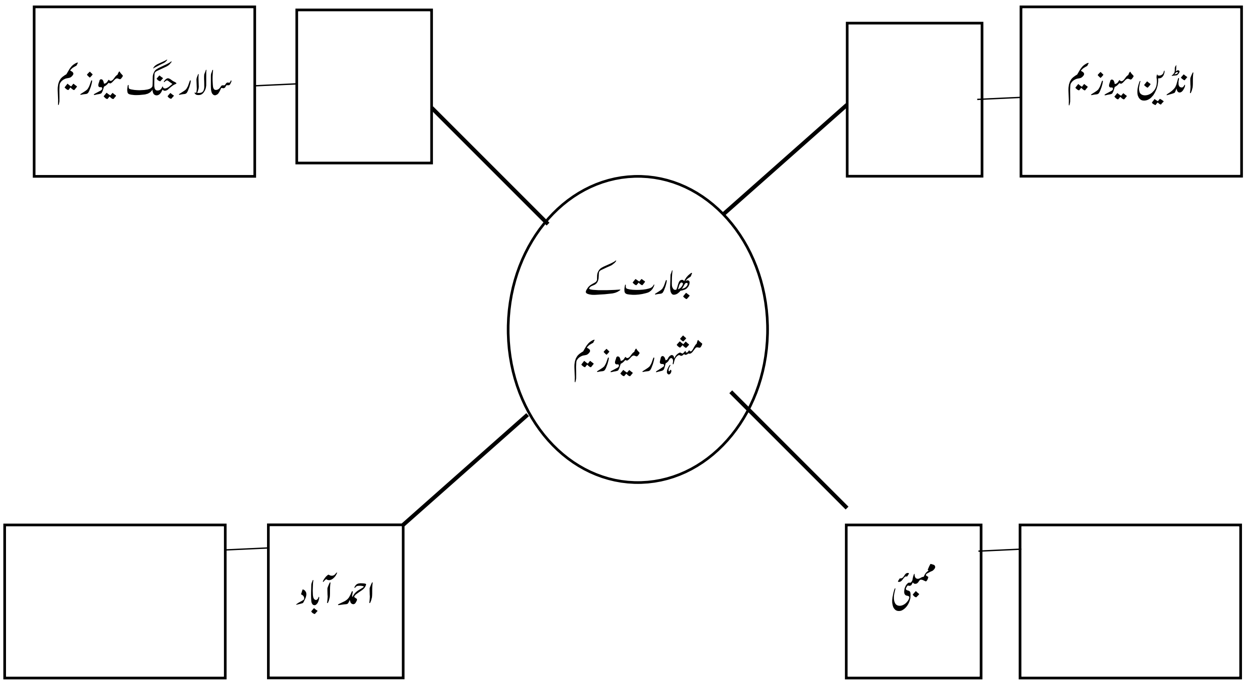

٢۔

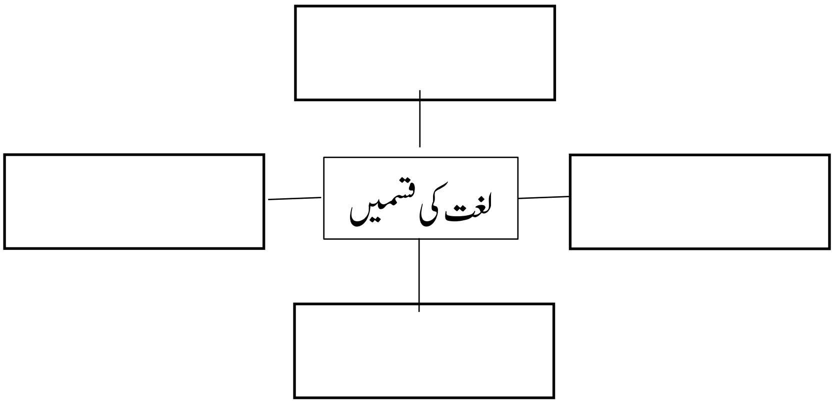

٣)زمانی خط مکمل کیجیے۔

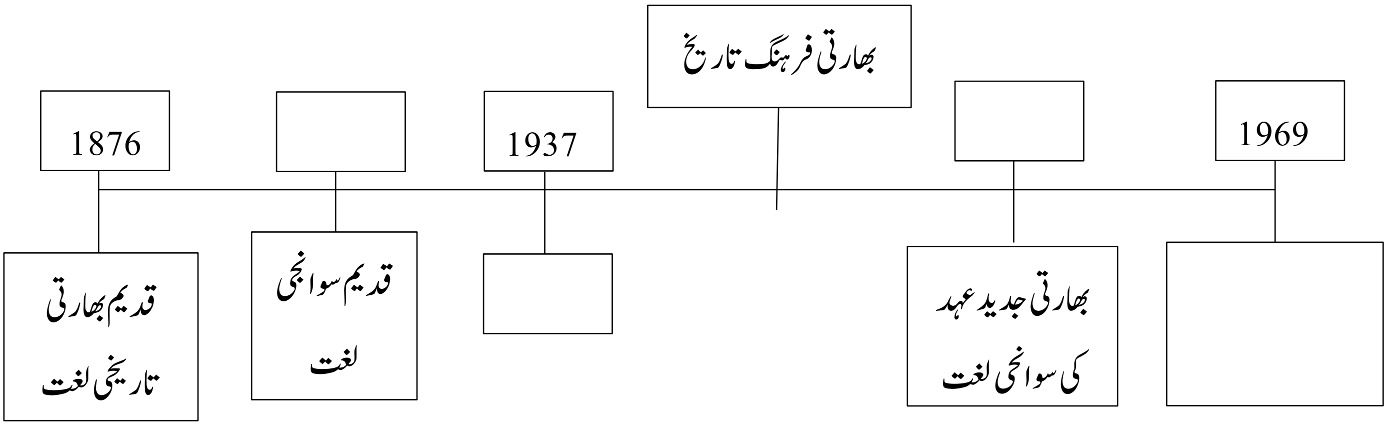

سوال نمبر ٢(ب): مندرجہ ذیل اصطلاحات کی وضاحت کیجیے۔

ا۔فرہنگ مقامات ٢۔دائرۃ المعارف ٣۔سرسوتی محل کتب خانہ ٤۔بھارتی تہذیبی لغت

سوال نمبر٣: مندرجہ ذیل بیانات کی وجوہات کے ساتھ وضاحت کیجیے۔

ا۔محافظ خانے اور کتب خانے رسائل اور دیگر مطبوعات شائع کرتے ہیں۔

٢۔مختلف مضامین کی سرگرمیوں کے لیے تربیت کی ضرورت ہوتی ہے۔

سوال نمبر٤: صفحہ نمبر62-----

(چھترپتی شیوا جی مہاراج عجائب گھر ممبئی---------------50ہزار عجائبات جمع کیئے گئے ہیں۔)

ا۔پرنس آف ویلز میوزیم کی بنیاد کب رکھی گئی؟

٢۔عجائب گھر کی عمارت کس طرز پر تعمیر کی گئی؟

٣۔چھترپتی شیوا جی مہاراج عجائب گھر کی خوبیاں بیان کیجیے۔

سوال نمبر ۵: درج ذیل کے مفصل جوابات لکھئے۔

ا۔ کتب خانوں کا انتظامیہ کیوں اہم ہوتا ہے؟

۲۔ محافظ خانوں کے انتظامیہ میں کون سے کام اہم ہوتے ہیں؟

۳۔ تاریخ کی تحقیق کرنے والے کو طبعی ماخذ کے تعلق سے کون سی تربیت حاصل کرنی ہوتی ہے؟

مضمون:سیاسی سائنس

کوارڈینیٹر: محترمہ جویریہ قاضی صاحبہ

سبق نمبر:۱:دستور کی پیش رفت

ایکسپرٹ:منزہ شیخ

سبق نمبر:۱:دستور کی پیش رفت

سوال نمبر:٦: مناسب متبادل کا انتخاب کر بیانات کو دوبارہ لکھئے۔

۱)مہاراشٹر میں مقامی حکومتی اداروں میں خواتین کے لئے--------۔ نشتیں محفوظ رکھی گئی ہیں۔

۱)۲۵فیصد ۲)۳۰فیصد ۳)۴۰فیصد ۴)۵۰فیصد

۲)ذیل کے------۔ قانون کے ذریعے خواتین کو اپنی آزادی بر قرار رکھنے اور ذاتی ترقی کے لئے ساز گار ماحول فراہم کیا گیا ہے۔

۱)حقِ معلومات ۲)جہیز مخالف قانون ۳)تحفظِ غذا قانون ۴)ان میں سے کوئی بھی نہیں

۳)جمہوریت کی روح یعنی---------۔

۱)بالغ رائے دہی ۲)حکومت کی لامرکزیت ۳)محفوظ نشستوں کی پالیسی ۴)عدالتی فیصلے

۴)----------۔ حکومت کو مزید شفاف اور عوام کے تئین میں ذمہ دار اور جواب دہ بناتا ہے۔

۱)حقِ معلومات ۲)جہیز مخالف قانون ۳)اناج کے تحفظ ۴)POSCO قانون

سوال نمبر:۷: درج ذیل سوالات صحیح ہیں یا غلط، وجوہات کی ساتھ بیان کیجئے۔

۱۔بھارتی جمہوریت کو دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت تسلیم کیا گیا ہے۔

۲۔ حقِ معلومات کی وجہ سے حکومت کے کام میں رازداری بڑھ گئی ہے۔

۳۔ دستور کسی زندہ دستاویز کی مانند ہے۔

۴۔ حکومت کی لامرکزیت کو جمہوریت کی روح قرار دیا گیا ہے۔

سوال نمبر:۸:(الف) درج ذیل تصورات کو واضح کیجئے۔

۱۔ حقوق پر مبنی نقطہ نظر

۲۔ حقِ معلومات

۳۔ لوکِ سبھا میں خواتین کی نمائندگی

۴۔ ظلم و ناانصافی کے خلاف تحفظ دینے والا قانون

سوال نمبر:۸(ب) درج ذیل خاکے مکمل کیجئے۔

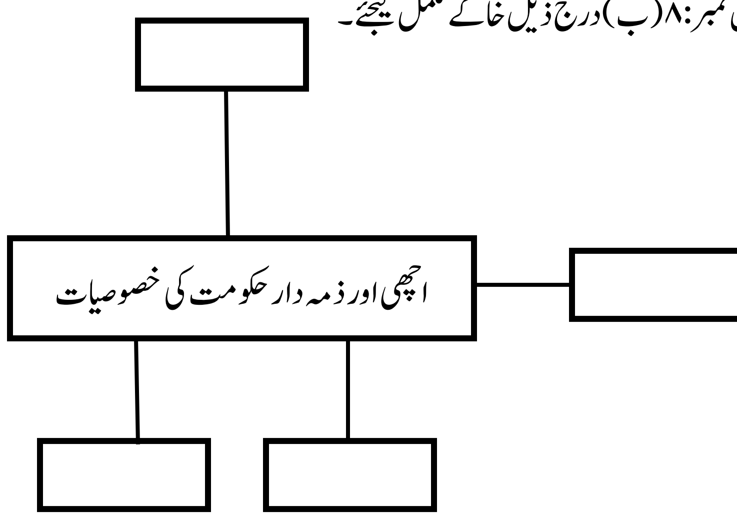

سوال نمبر:۹: درج ذیل سوالات کے جوابات لکھئے۔

ا۔ سماجی انصاف قائم کرنے سے کیا مراد ہے؟

۲۔ عدالت کے کن فیصلوں کی وجہ سے خواتین کی عزت اور وقار کا تحفظ ہوا ہے؟

۳۔ رائے دہندوں کی عمر ۲۱ سے گھٹا کر ۱۸ کرنے کے کیا اثرات ہوئے؟

۴۔ دستور کی بنیادی ساخت میں شامل شقیں کون کون سی ہیں؟

سبق نمبر ۲: انتخابی عمل

سوال نمبر ٦: درج ذیل میں سے مناسب متبادل چن کر بیان کو دوبارہ لکھیے۔

ا۔ الیکشن کمشنر کی نامزدگی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کرتا ہے۔

(الف) صدرِ جمہوریہ (ب) وزیر اعظم (ج) لوک سبھا اسپیکر (د) نائب صدرِ جمہوریہ

۲۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کو بھارت کے پہلے رائے دہندہ کی حیثیت حاصل ہے۔

(الف) سکمار سین (ب) پی۔ این۔ چڈا (ج) شیام شرن نیگی (د) پریم کمار دھومل

۳۔ آزاد بھارت میں پہلے چیف الیکشن کمشنر کے طور پر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کو نامزد کیا گیا۔

(الف) ٹی۔ این۔ نیشن (ب) سکمار سین (ج) ڈاکٹر راجندر پرساد (د) نیلا ستیہ نارائن

۴۔ حلقہ انتخاب تشکیل دینے کا کام الیکشن کمیشن کی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کمیٹی انجام دیتی ہے۔

(الف) حد بندی (ب) رائے دہی (ج) انتخابی (د) نظام الاوقات

سوال نمبر ۷: درج ذیل بیانات صحیح ہیں یا غلط وجوہات کے ساتھ واضح کیجیے۔

۱۔ الیکشن کمیشن انتخابات کے دوران ضابطۂ اخلاق نافذ کرتا ہے۔

۲۔ مخصوص حالات میں الیکشن کمیشن کسی حلقۂ انتخاب میں دوبارہ انتخاب کرواتا ہے۔

۳۔ ریاستی حکومت طے کرتی ہے کہ کسی ریاست میں کب اور کتنے مرحلوں میں الیکشن کروایا جائے۔

۴۔ ای۔ وی۔ ایم مشین سے نکلنے والی رائے دہندے کی جانچ کی رسید کی وجہ سے الیکشن میں ہونے والی بدعنوانی کی روک تھام میں مدد ملی ہے۔

سوال نمبر ۸ (الف): نوٹ لکھیے۔

۱۔ وسط مدتی انتخابات

۲۔ انتخابی حلقوں کی تشکیلِ نو

۳۔ ووٹ پیٹی سے ای۔ وی۔ ایم مشین تک کا سفر

۴۔ ضمنی انتخابات

سوال نمبر ۸ (ب): درج ذیل تصوراتی خاکہ مکمل کیجیے۔

ا۔

الیکشن کمیشن

(کردار

رائے دہندہ

(کردار)

انتخابی عمل

____

____

____

____

____

____

سیاسی پارٹیاں اور اس کے اُمیدوار (کردار)

____

____

۲۔

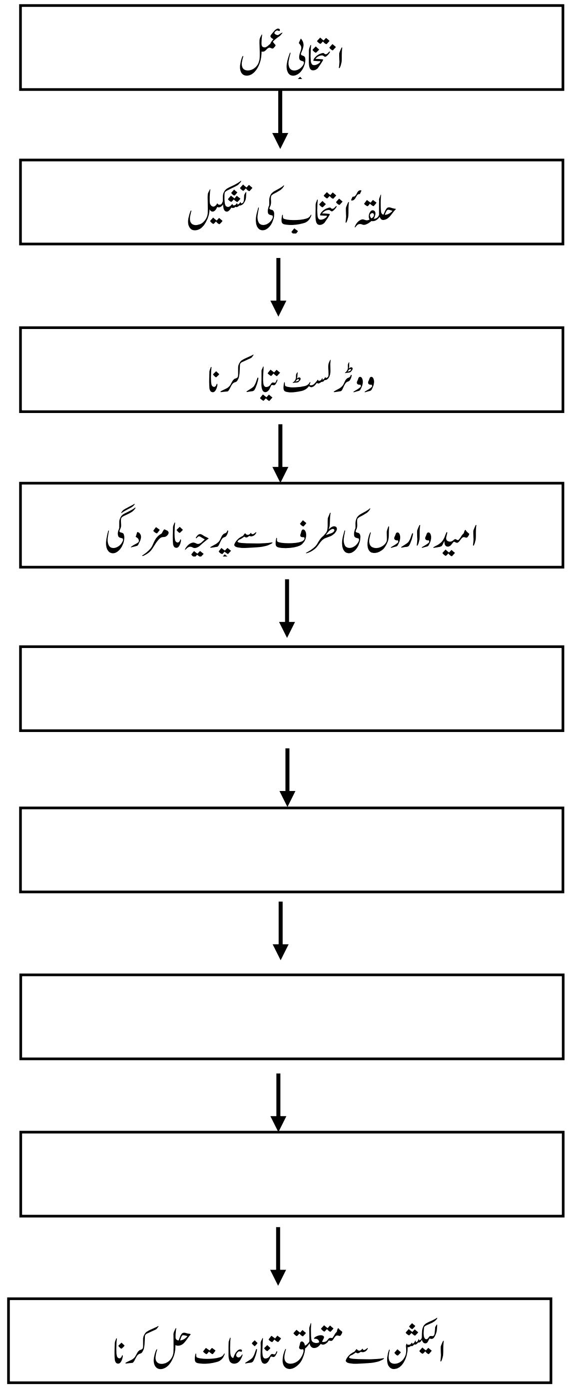
انتخابی عمل
حلقۂ انتخاب کی تشکیل
ووٹر لسٹ تیار کرنا
امیدواروں کی طرف سے پرچہ نامزدگی
الیکشن سے متعلق تنازعات حل کرنا

سوال نمبر ۹: مختصر جواب لکھیے۔

ا۔ الیکشن کمیشن کے فرائض بیان کیجیے۔

۲۔ واضح کیجیے۔ کہ انتخابی ضابطہ اخلاق سے کیا مُراد ہے ؟

۳۔ الیکشن کمشنر کے عہدے کے بارے میں معلومات لکھیے۔

۴۔ آزادانہ اور منصفانہ الیکشن کو درپیش چیلنجز کیا ہیں ؟

۳: سیاسی پارٹیاں

مضمون: تاریخ و سیاسی سائنس

کوارڈینیٹر: محترمہ جویریہ قاضی صاحبہ

سبق نمبر: ۳: سیاسی پارٹیاں

ایکسپرٹ: مدعو صبا

سوال نمبر: ٦: مناسب متبادل کا انتخاب کر بیانات کو دوبارہ لکھئے۔

ا) سیاسی اقتدار حاصل کرنے کے لیے جب لوگ متحد ہو کر انتخابی عمل میں حصہ لیتے ہیں تب اس تنظیم کو۔۔۔۔۔۔ کہا جاتا ہے۔

ا۔ سرکار ۲۔ سماج ۳۔ سیاسی پارٹی ۴۔ سماجی ادارہ

۲) نیشنل کانفرنس پارٹی کا تعلق ریاست۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ سے ہے۔

ا۔ اوڈیشا ۲۔ آسام ۳۔ بہار ۴۔ جموں اور کشمیر

۳)غیر برہمنی تحریک جسٹس پارٹی۔۔۔۔۔۔۔۔۔نامی سیاسی پارٹی میں تبدیل ہوگئی۔

ا۔آسام گن پریشد ۲۔شیو سینا ۳۔دراوڑ منیتر کلگھم ۴۔جموں کشمیر نیشنل کانفرنس

۴)سیاسی پارٹیوں کا اہم مقصد۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔حاصل کرنا اور اسے برقرار رکھنا ہے۔

ا۔شہریت ۲۔کامیابی ۳۔اقتدار ۴۔معلومات

سوال نمبر۷:بیانات صحیح ہیں یا غلط،وجوہات کے ساتھ بیان کیجیے۔

ا۔سیاسی پارٹیاں حکومت اور عوام کے درمیان رابطے کی کڑی کی حیثیت سے کام کرتی ہیں۔

۲۔سیاسی پارٹی سماجی تنظیم ہی ہوتی ہے۔

۳۔متحدہ محاذ حکومت سے عدم استحکام پیدا ہوتا ہے۔

۴۔،شرومنی اکالی دل،ایک قومی پارٹی ہے۔

سوال نمبر۸:(الف)تصورات کو واضح کیجیے

ا۔علاقائیت

۲۔قومی پارٹی

۳۔علاقائی پارٹی

سوال نمبر ۸۔(ب)دی ہوئی ہدایت کے مطابق عمل کیجیے۔

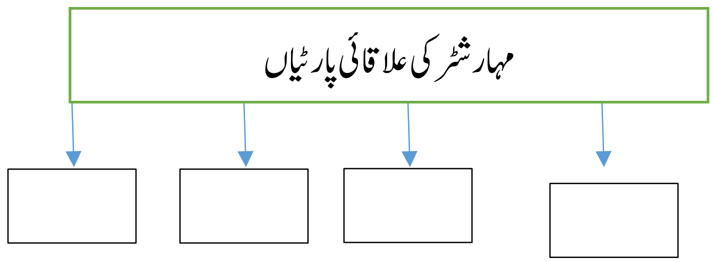

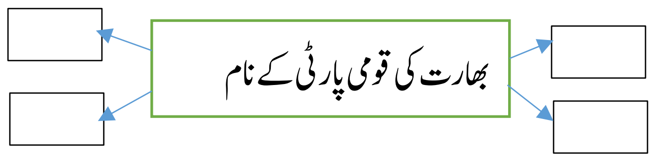

ا)خطِ زمانی مکمل کیجیے۔

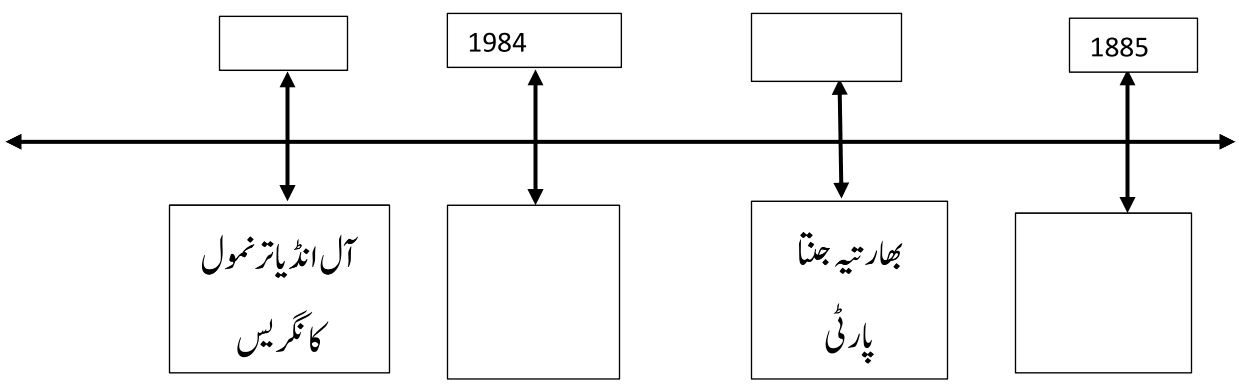

سوال نمبر ۹: مختصر جواب لکھیے۔

ا۔سیاسی پارٹیوں کے نظریے اور کام کے درمیان فرق واضح کیجیے۔

۲۔بھارت میں پارٹی نظام کی نوعیت میں کیا تبدیلی ہوئی ہے ؟

۳۔علاقائی پارٹیوں کی خصوصیات بیان کیجیے۔

سبق نمبر:۴:سماجی اور سیاسی تحریکیں

سوال نمبر:٦: مناسب متبادل کا انتخاب کر بیانات کو دوبارہ لکھئے۔

ا)کسانوں کی تحریک کا سب سے اہم مطالبہ۔۔۔۔۔۔۔۔ہے۔

ا۔جنگل کی زمین پر کاشت کاری کا حق دیا جائے ۲۔زرعی پیداوار کو مناسب قیمت دی جائے

۳۔صارفین کا تحفظ کیا جائے ۴۔بند تعمیر کئے جائیں۔

۲)زرعی پیداوار بڑھانے اور اناج کے معاملے میں خود کفیل ہونے کے لئے۔۔۔۔۔۔۔۔۔لیا گیا۔

ا۔آبی انقلاب ۲۔سبز انقلاب ۳۔صنعتی انقلاب ۴۔سفید انقلاب

۳)۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ان کو بھارت کے جل پرش، کے نام سے پہچانا جاتا ہے۔

ا۔ڈاکٹر راجندر سنگھ رانا ۲۔میدھا پاٹکر ۳۔اناہزارے ۴۔دشاروی

سوال نمبر۷:بیانات صحیح ہیں یا غلط،وجوہات کے ساتھ بیان کیجیئے۔

ا۔جمہوریت میں تحریکوں کو بڑی اہمیت حاصل ہے۔

۲۔ تحریک کے لیے مضبوط قیادت کی ضرورت نہیں ہوتی۔

۳۔صارفین کی تحریک وجود میں آئی۔

۴۔زرعی انقلاب کی وجہ سے امیر اور غیریب کسانوں میں تقسیم ہوئی۔

سوال نمبر ۸:(الف) تصورات کو واضح کیجیے

۱۔ ادی واسیوں کی تحریک

۲۔ مزدوروں کی تحریک

۳۔ صارفین تحریک

سوال نمبر ۸۔(ب) دی ہوئی ہدایت کے مطابق عمل کیجیے۔

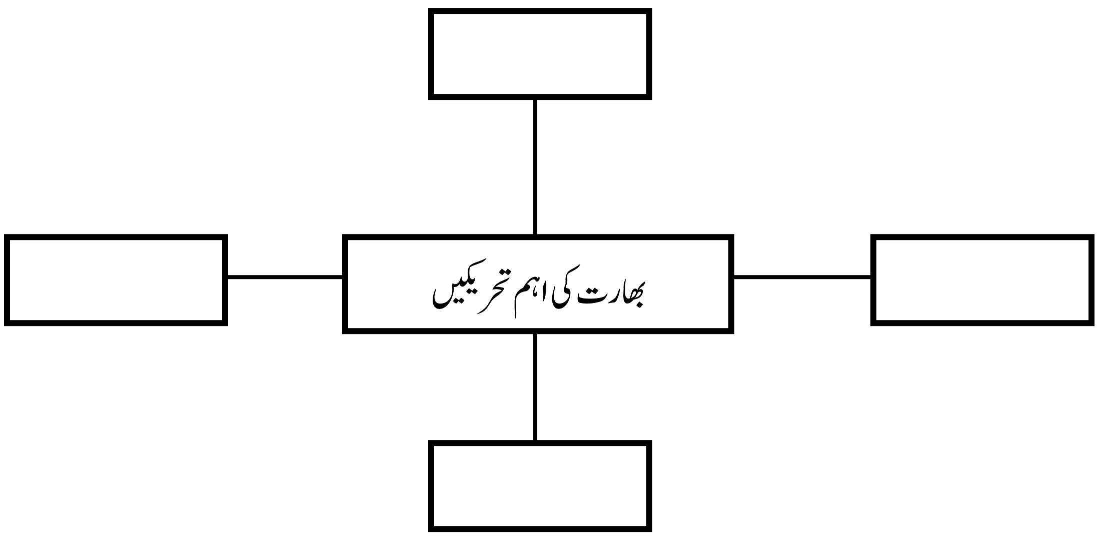

سوال نمبر ۹ مختصر جواب لکھیے۔

۱۔ ماحولیات کی تحریک کے کاموں کو واضح کیجیے۔

۲۔ بھارت میں کسانوں کی تحریک کی نوعیت بیان کیجیے۔

۳۔ آزادی سے قبل خواتین کی تحریک کن اصلاحات کے لئے جد وجہد کر رہی تھی؟

۴۔ تحریک سے کیا مراد ہے۔